قرآن مجید

سوال 1: قرآن مجید کا تعارف بیان کریں۔

جواب: تعارف: اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا ہی نہیں کیا بلکہ اسے بہت سے مادی وسائل بھی مہیا کیے تاکہ وہ اپنی جسمانی اور فطری ضروریات پوری کر سکے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کی صلاحیت بخش کر اسے اشرف المخلوقات بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا بلکہ اسے اپنا خلیفہ بنایا اور اس کا فریضہ خدا کی عبادت و اطاعت ٹھہرایا ہے انسان کی راہنمائی کے لئے انبیا علیہ السلام مبعوث فرمائے اور ان پر کتابیں نازل فرمائیں۔ اللہ نے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر قرآن پاک نازل فرمایا۔ جس طرح حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں اسی طرح قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے۔

1۔ قرآن کا مفہوم: قرآن کا لفظ قرأۃ سے بنا ہے۔ اس کے معنی پڑھنا، تلاوت کرنا اور جمع کرنا کے ہیں۔ قرآن مبالغہ کا صیغہ ہے جس کے معنی ہیں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب۔ قرآن، دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ اس کتاب کا نام خود اللہ تعالیٰ نے قرآن رکھا۔

2۔ نزول قرآن کا آغاز: حضور ﷺ پر نزول قرآن کا آغاز اس وقت ہوا جب جبرائیلؑ سورۃ العلق کی ابتدائی پانچ آیات وحی کی صورت میں لے کر غار حرا میں حاضر ہوئے۔ جب قرآن کے نزول کا آغاز ہوا تو اس وقت حضور ﷺ کی عمر مبارک کا اکتالیسواں سال تھا۔

3۔ نزول قرآن کے ادوار: قرآن کا نزول بتدریج جاری رہا۔ حالات و واقعات کے مطابق کبھی ایک آیت، کبھی دو آیتیں، کبھی دس آیتیں اور کبھی پوری سورت ایک ہی دفعہ نازل ہوئی۔ آخری وحی عرفات کے میدان میں 9 ذوالحجہ 10 ہجری کو نازل ہوئی۔ پورا قرآن مجید تقریباً 22 سال 2 ماہ 22 دن میں نازل ہوا۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ تقریباً 23 سال میں قرآن مجید نازل ہوا۔

4۔ ترتیب قرآن: قرآن پاک کی موجودہ ترتیب اس طرح کی نہیں ہے جس طرح قرآن نازل ہوا۔ موجودہ ترتیب رسول اکرم ﷺ کی قائم کردہ ہے۔ آپ ﷺ کی قائم کردہ ترتیب، ترتیب توقیفی کہلاتی ہے۔

5۔ مکی و مدنی سورتیں: ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہونے والی سورتوں کو "مکی سورتیں" اور ہجرت کے بعد نازل ہونے والی سورتوں کو "مدنی سورتیں" کہا جاتا ہے۔ مکی سورتوں کی تعداد 86 ہے جبکہ مدنی سورتیں 28 ہیں۔

انسانی زندگی کے پہلوؤں پر رہنمائی:

قرآن کریم انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق رہنمائی کرتا ہے۔ اس میں انسانی زندگی کی حقیقت، خیر و شر، حلال و حرام، اخلاقی تعلیمات، غرض زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی موجود ہے۔ اس میں انسان کی آخرت کی زندگی کے متعلق بھی تفصیلی معلومات ہیں اور اس زندگی کی اہمیت کو نہایت پر تاثیر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ قرآن پاک انسان کی انفرادی زندگی، اس کے اجتماعی و معاشرتی حقوق و فرائض، اس کے معاشی و اقتصادی امور کے متعلق بنیادی ہدایات، سیاسی اور بین الاقوامی معاملات اور اخلاقی رویوں کے متعلق جامع تعلیمات پیش کرتا ہے، غرض قرآن کریم انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں ضروری معلومات اور رہنمائی کا خزینہ ہے اور اس میں وہ تمام باتیں وضاحت سے بتا دی گئی ہیں جن کا جاننا انسان کے لیے ضروری ہے اور جن کے جاننے کا انسان کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ نہیں۔

محافظ و نگہبان: قرآن انسانیت کے لئے دائمی ہدایات کا سرچشمہ بھی ہے اور سابقہ آسمانی کتب کا محافظ و نگہبان بھی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

و انزلنآ الیک الکتب با لحق مصدقا لما بین یدیہ من الکتب و مھیمناً علیہ

ترجمہ: "اور تمھاری طرف ہم نے یہ کتاب نازل کی ہے۔ یہ حق لے کر آئی ہے۔ اس سے پہلے جو آسمانی کتابیں آئیں ان کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان کی محافظ و نگہبان ہے۔"

اس میں قرآن کریم کو سابقہ کتابوں کے لیے "مُهَيۡمِن" کہا گیا ہے یعنی "محافظ و نگہبان"۔

قرآن مجید ایک معجزہ:

قرآن مجید ہر لحاظ سے ایک معجزہ ہے۔ اور قرآن فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے ایک معجزاتی کتاب ہے۔

سوال 2: قرآن کریم کی حفاظت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ بیان کریں۔

حفاظت قرآن: قرآن حکیم نہ صرف اللہ کی آخری کتاب ہے بلکہ بنی نوع انسان کے لئے ابدی ہدایت اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ چونکہ قرآن انسانیت کے لئے ابدی و دائمی

ہدایت کا سرچشمہ ہے اس لئے اس کی حفاظت ضروری ہے۔

وعدہ خداوندی: قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد الٰہی ہے:

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون.

ترجمہ: ''بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل کیا اور ہم خود ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔''

قرآن پاک صدیاں گزرنے کے باوجود آج بھی ہر قسم کی تبدیلی و تحریف سے مکمل طور پر محفوظ ہے۔ قرآن آج بھی ہمارے پاس اسی شکل میں موجود ہے جس شکل میں نازل ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا ذمہ پورا فرمایا۔ پوری دنیا میں موجود کروڑوں قرآنی نسخوں میں ایک لفظ یا زیر وزبر کا بھی فرق نہیں جبکہ دیگر آسمانی کتب ردوبدل اور تحریف سے محفوظ نہ رہ سکیں اور خود اہل کتاب بھی اس کے معترف ہیں۔

ے فانوس بن کے جس کی حفاظت خدا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے   (اقبال)

حفاظت قرآن کے ادوار: حفاظت قرآن کے تین ادوار ہیں۔

عہد رسالتؐ میں حفاظت قرآن: رسول اللہ ﷺ پر قرآن مجید ایک ہی وقت میں نازل نہیں ہوا بلکہ تقریباً 23 سال میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا۔ رسول اکرم ﷺ نے نزول قرآن کی ابتدا ہی سے وحی الٰہی کو قلم بند کروانے کا اہتمام فرما دیا تھا۔ تقریباً بیالیس کاتبانِ وحی اس کام پر معمور تھے۔ جونہی کچھ آیات نازل ہوتیں، آپ ﷺ کاتبِ وحی کو بلا کر لکھوا دیتے اور یہ ہدایت بھی فرماتے کہ انہیں کس سورت سے پہلے یا بعد میں یا کونسی سورت میں کن آیات کے ساتھ رکھا جائے۔ حضور اکرم ﷺ نے ہجرت مدینہ کے بعد مسجد نبویؐ میں ایک مقام متعین فرمایا تھا جہاں قرآن کی عبارات رکھ دی جاتی تھیں۔ صحابہ کرامؓ ان عبارات کو پتھر کی سلوں، چمڑے اور کھجور کے پتوں وغیرہ پر لکھ کر اپنے پاس محفوظ کر لیتے تھے اور انہیں حفظ بھی کر لیتے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے۔ جوں جوں قرآن مجید نازل ہوتا گیا، لکھا بھی جاتا رہا اور حفظ بھی ہوتا رہا۔ رسول اکرم ﷺ کی حیات طیبہ ہی میں مکمل قرآن مجید اکثر امہات المومنین، اہل بیت، صحابہ کرامؓ اور صحابیات کو حفظ ہو چکا تھا۔ کئی صحابہ کرامؓ کو یہ شرف بھی حاصل تھا کہ انہوں نے قرآن کی مکمل نقول تیار کر کے اپنے پاس محفوظ کر لی تھیں۔ جتنا قرآن نازل ہوتا وہ اللہ کے حکم سے رسول اکرم ﷺ کے قلب مبارک میں محفوظ ہو جاتا۔ حکم الٰہی سے پورا قرآن نبی پاک ﷺ کو حفظ ہو گیا تھا۔ صحابہ کرامؓ کی بڑی تعداد کو بھی قرآن پاک حفظ ہو گیا تھا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ عہد رسالت مآب ﷺ میں قرآن پوری طرح محفوظ ہو چکا تھا۔

عہد صدیقیؓ: عہد صدیقیؓ میں نبوت کے جھوٹے دعویدار مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑی جانے والی جنگ یمامہ میں تقریباً سات سو قرآن دان اور ستر حفاظ و قراء شہید ہو گئے تھے۔ حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو مشورہ دیا کہ حضور پاک ﷺ کے لکھوائے گئے قرآن کے تمام اجزاء کو یکجا کیا جائے تاکہ قرآن کا کوئی حصہ ضائع نہ ہو۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ اگر جنگوں میں اسی طرح حفاظ و قراء شہید ہوتے رہے تو قرآن کے ایک بڑے حصے کے ضائع ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ حضرت عمرؓ کے اصرار پر حضرت ابوبکر صدیقؓ، قرآن کے اجزاء کو یکجا کرنے پر رضامند ہو گئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہ عظیم ترین اور مشکل ترین کام ماہر قرآن اور مشہور کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابتؓ کو سونپا۔ چند صحابہ کرامؓ، حضرت زید بن ثابتؓ کے معاون مقرر فرمائے گئے۔ معاونین میں حضرت عمرؓ بھی شامل تھے۔ حضرت زید بن ثابتؓ نے تدوین قرآن کا فریضہ اپنے معاونین کے تعاون سے بطریق احسن انجام دیا۔ آیات اور سورتوں کی ترتیب وہی رکھی جو حضور پاک ﷺ نے مقرر فرمائی تھی۔ سورتوں کے نام وہی تھے جو حضور پاک ﷺ کے حکم سے مقرر فرمائے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی وفات کے بعد قرآن کا یہ نسخہ حضرت عمرؓ کے پاس رہا۔ حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد یہ نسخہ ان کی بیٹی ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس رہا۔

عہد عثمانیؓ: حضرت حذیفہ بن یمانؓ نے جب مختلف علاقوں کے مسلمانوں میں قرأت قرآن کا اختلاف دیکھا تو وہ پریشان ہو گئے۔ وہ حضرت عثمان غنیؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی:

''اے امیر المومنین! اس امت کی خبر لیجئے، قبل اس کے کہ وہ کتاب اللہ میں اسی طرح اختلاف کرنے لگے جس طرح یہود و نصاریٰ نے کیا۔''

حضرت عثمان غنیؓ نے حضرت حذیفہ بن یمانؓ کی باتوں سے اتفاق کیا اور ان کے مشورے سے ام المومنین حضرت حفصہؓ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ والا جمع کردہ نسخہ منگوایا اور اس کی متعدد نقلیں تیار کروا کر تمام صوبائی دارالحکومتوں میں ایک ایک نقل نسخہ کے طور پر بھجوا دی۔ حضرت عثمانؓ کا امت مسلمہ کو ایک قرآن پر جمع کرنا ان کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ امت مسلمہ کو ایک قرآن پاک پر جمع کرنے کی وجہ سے حضرت عثمان غنیؓ کو ''جامع القرآن'' کہا جاتا ہے۔

حفاظت قرآن کے دیگر ذرائع: تعلیم قرآن، حفاظت قرآن، حفظ قرآن، اشاعت قرآن

حاصل کلام: اہل کفر حیران ہیں کہ آج چودہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی قرآن پاک کا کوئی لفظ بلکہ حرف تک ایسا نہیں جس میں ذرہ برابر تبدیلی آئی ہو۔

سوال 3: فضائل قرآن پر نوٹ لکھیں؟

جواب: **فضیلتِ قرآن:** قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ یہ کتاب مکمل ضابطہ حیات ہے۔ قرآن شریعت اسلامیہ کا اولین ماخذ، اسلامی تعلیمات کا منبع اور بنی نوع انسان کے لئے دائمی ہدایت کا سرچشمہ اور علم و حکمت کا بے مثل خزینہ ہے۔ قرآن کے ان گنت فضائل ہیں۔ چند فضائل درج ذیل ہیں۔

شک و شبہ سے بالاتر: قرآن ایک ایسی کتاب ہے جو شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ سورۃ البقرہ کے آغاز ہی میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کو ہر قسم کے شک و شبہ سے پاک قرار دیا ہے۔

ارشادِ الٰہی ہے: **ذالک الکتاب لا ریب فیہo**

ترجمہ: ''یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔''

آخری الہامی کتاب: قرآن کو آخری الہامی کتاب ہونے کی فضیلت حاصل ہے۔ قرآن کے بعد کوئی نئی کتاب نازل نہیں ہوگی۔ قرآنی ہدایات قیامت تک کے لئے دائمی ہیں۔

محفوظ اور غیر محرف: قرآن واحد الہامی کتاب ہے جسے محفوظ اور غیر محرف ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قرآن سے پہلے کوئی کتاب تبدیلی اور تحریف سے پاک نہیں۔ پندرہ سو سال کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود قرآن آج بھی ہر قسم کی تبدیلی اور تحریف سے پاک ہے۔

معجزاتی کتاب: قرآن فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے بے مثل اور یکتا کتاب ہے۔ قرآن کے چیلنج کے جواب میں پورا عرب قرآن کی ایک سورت جیسی سورت لانے میں ناکام رہا۔ قرآن فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے ایک معجزاتی کتاب ہے۔

جامعیت: قرآن کو جامع کتاب ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قرآن کی جامعیت منفرد ہے۔ قرآن انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ قرآن کا اسلوب بیان منفرد اور دلکش ہے۔ قرآن اپنی ان گنت خوبیوں کی بنا پر ایک جامع کتاب ہے۔

عزت و سرفرازی: قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے کے نتیجہ میں دنیا و آخرت دونوں میں عزت و سرفرازی نصیب ہوتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمان قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا رہے، دنیا پر غالب رہے۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:

''اللہ تعالیٰ بہت سی قوموں کو اس قرآن کی وجہ سے بلندی عطا فرمائے گا اور (بہت سی) دوسری قوموں کو اس (سے غفلت) کی وجہ سے پست کر دے گا۔''

کلاموں پر فضیلت: قرآن کو تمام کلاموں پر فضیلت حاصل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''اللہ تعالیٰ کے کلام (قرآن) کو سب کلاموں پر ایسی فضیلت ہے جیسی کہ خود اللہ تعالیٰ کو فضیلت ہے اپنی مخلوق پر۔''

شفاعت کرے گا: قرآن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔ حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ قرآن پڑھا کرو کہ یہ قیامت کے دن (اللہ تعالیٰ کے سامنے) اپنے پڑھنے والے کا شفیع بن کر آئے گا۔

شفاء اور رحمت ہے: قرآن پڑھنے والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔ قرآن اپنے پڑھنے والوں کو بہت سی جسمانی اور روحانی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ''اور ہم نے قرآن کو نازل کیا جو کہ مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔''

بہترین عمل: قرآن کا سیکھنا اور سکھانا بہترین عمل ہے۔ حضور ﷺ نے قرآن سیکھنے اور سکھانے والے کو بہترین انسان قرار دیا ہے۔

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

خیر کم من تعلم القرآن و علمهٗ

ترجمہ: ''تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔''

عالمگیر کتاب: قرآن کو عالمگیر کتاب ہونے کا شرف حاصل ہے۔ قرآن کسی خاص قوم یا دور کے لئے نازل نہیں ہوا بلکہ تمام بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے نازل کیا گیا۔ قرآن کی تعلیمات ابدی، دائمی اور عالمگیر ہیں۔ قرآن قیامت تک کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے۔

سچی کتاب: قرآن ایک سچی کتاب ہے۔ قرآن میں جو کچھ بیان ہوا ہے وہ یقینی علم اور حقیقت کی بنیاد پر مبنی ہے۔ قرآن کے مضامین تضاد اور اختلاف سے مکمل طور پر پاک ہیں۔ قرآن کی دعوت سچائی سے بھرپور ہے۔ قرآن کے دلائل نہ صرف ٹھوس، مضبوط اور مستحکم ہیں بلکہ حکمت و دانائی سے بھرپور ہیں۔

تاثیر و دلکشی: قرآن اللہ کا کلام ہے۔ اللہ کا یہ کلام بے پناہ تاثیر اور دلکشی کا حامل ہے۔ قرآن کی تعلیمات اپنی تاثیر اور دلکشی کی وجہ سے پڑھنے اور سننے والے کے دل کی گہرائیوں میں اتر جاتی ہیں۔ یہ قرآن کی بے پناہ تاثیر اور دلکشی ہی کا نتیجہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے قتل کے ارادے سے گھر سے نکلنے والا سنگدل عمر اپنی بہن کی زبان سے قرآن کی آیات کی تلاوت سن کر اس قدر نرم ہو گیا کہ فوراً پکار اٹھا، ''اے بہن مجھے فوراً حضرت محمد ﷺ کے پاس لے چلیں تا کہ میں بھی اسلام قبول کر کے اہل ایمان میں داخل ہو جاؤں۔

سکون و اطمینان: قرآن کی تلاوت سے روح کو تسکین اور دل کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

اجر عظیم: قرآن کی تلاوت کرنے سے بہت زیادہ ثواب ملتا ہے۔ قرآن کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔ قرآن کی تلاوت کے اجر کے بارے میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

''قرآن کا حافظہ سے پڑھنا ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے اور قرآن کو دیکھ کر پڑھنا دوگنا ثواب کا باعث ہے یعنی دو ہزار درجے تک۔''

محافظ و نگہبان: قرآن کو یہ فضیلت بھی حاصل ہے کہ یہ سابقہ آسمانی کتابوں کا مہیمن یعنی نگہبان اور محافظ ہے۔ قرآن تمام سابقہ کتابوں کی تصدیق بھی کرتا ہے۔ سابقہ کتب کی تعلیمات قرآن میں محفوظ ہیں۔

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مرد مسلماں
اللہ کرے تجھ کو عطا جدت کردار　　(اقبال)

حاصل کلام: یہ بات پایہ تکمیل کو پہنچی کہ قرآن جید جامع فضائل پر مبنی کتاب ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے سمجھ کر پڑھا جائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔ یوں یہ عمل دنیا و آخرت میں کامیابی ملے گی۔

کثیر الانتخابی سوالات

1۔ **قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔**
(الف) آخری　(ب) پہلی　(ج) دوسری　(د) چوتھی

2۔ **مکمل ضابطہ حیات ہے۔**
(الف) تورات　(ب) قرآن　(ج) انجیل　(د) زبور

3۔ **قرآن کو تمام کلاموں پر ایسی فضیلت ہے جیسی کہ خود اللہ تعالیٰ کو فضیلت ہے۔**
(الف) فرشتوں پر　(ب) جنات پر　(ج) اپنی مخلوق پر　(د) آسمانوں پر

4۔ **حضرت جبرائیلؑ کا پہلا پیغام وحی کی صورت میں لے کر حضور پاک ﷺ کے پاس آئے۔**
(الف) غارِ ثور　(ب) مسجد نبوی　(ج) غارِ کہف　(د) غارِ حرا

5۔ **پورا قرآن نازل ہوا:**
(الف) تقریباً 23　(ب) تقریباً 25 سال　(ج) تقریباً 21 سال　(د) تقریباً 15 سال

6۔ **قرآن میں بیان ہوئے ہیں:**
(الف) توحید، رسالت اور آخرت سے متعلق مضامین　(ب) انبیاء علیہم السلام کے قصے
(ج) عبادات اور معاملات سے متعلق احکام　(د) الف، ب اور ج تینوں

7۔ **قرآن شفا اور رحمت ہے۔**
(الف) مشرکین کے لئے　(ب) مومنین کے لئے　(ج) فرشتوں کے لئے　(د) جنات کے لئے

8۔ قرآن کے ایک حرف کی تلاوت کرنے سے نیکیاں ملتی ہیں۔
(الف) دو　(ب) تین　(ج) دس　(د) چھ

9۔ قرآن محافظ و نگہبان ہے:
(الف) فرشتوں کا　(ب) جنوں کا　(ج) انسانوں کو　(د) سابقہ آسمانی کتابوں کا

10۔ سب سے پہلے قرآن کریم کے اجزاء کو یکجا کر کے محفوظ کرایا:
(الف) حضرت ابوبکر صدیقؓ　(ب) حضرت علیؓ　(ج) حضرت بلالؓ　(د) حضرت زبیرؓ

11۔ مسلمان جب تک قرآن کی تعلیمات پر عمل کرتے رہے وہ دنیا میں رہے۔
(الف) حاکم　(ب) محکوم　(ج) غالب　(د) خوش

12۔ بہت سے قرآن دان، حفاظ اور قراء شہید ہوئے:
(الف) جنگ بدر　(ب) جنگ یرموک　(ج) جنگ قادسیہ　(د) جنگ یمامہ

13۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو:
(الف) خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے　(ب) قرآن پڑھے
(ج) جدید علم حاصل کرے　(د) دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہے

14۔ امت مسلمہ کو ایک قرآن پر جمع کیا:
(الف) حضرت عثمان غنیؓ　(ب) حضرت علیؓ　(ج) حضرت عمرؓ　(د) حضرت طلحہؓ

15۔ حضرت عثمان غنیؓ کو امت مسلمہ کو ایک قرآن پر جمع کرنے کی وجہ سے کہا جاتا ہے:
(الف) غنی　(ب) ذوالنورین　(ج) جامع القرآن　(د) محسن اسلام

16۔ قرآن مجید سابقہ آسمانی کتب کی کرتا ہے:
(الف) تردید　(ب) تعریف　(ج) توصیف　(د) تصدیق

17۔ اللہ تعالیٰ بہت سی اقوام کو قرآن مجید کی وجہ سے عطا کرے گا:
(الف) سلطنت　(ب) اعزاز　(ج) سربلندی　(د) مال و دولت

18۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل راہنمائی کے لئے مبعوث فرمائے:
(الف) فرشتے　(ب) اولیا　(ج) انبیاء　(د) صحابہ کرامؓ

19۔ قرآن حکیم کا موضوع ہے۔
(الف) عناصر　(ب) حیوان　(ج) پودے　(د) انسان

20۔ قرآن کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا؟
(الف) اللہ نے　(ب) انسانوں نے　(ج) جنوں نے　(د) فرشتوں نے

21۔ مکمل آسمانی صحیفہ ہے۔
(الف) قرآن مجید　(ب) تورات　(ج) انجیل　(د) زبور

22۔ آپ ﷺ کے بعد پہلے خلیفہ تھے؟
(الف) حضرت ابوبکر صدیقؓ　(ب) حضرت موسیٰؑ　(ج) حضرت عیسیٰؑ　(د) حضرت عمر فاروقؓ

23۔ ہمیں قرآن کی تلاوت کرنی چاہیے۔

(الف) روزانہ　(ب) اکثر　(ج) آخری عمر میں　(د) رمضان میں

24۔ قرآن کی تلاوت سے روح کو.................. حاصل ہوتی ہے۔

(الف) تسکین　(ب) طہارت　(ج) تازگی　(د) شگفتگی

جوابات

1	الف	5	الف	9	د	13	الف	17	ج	21	الف
2	ب	6	د	10	الف	14	الف	18	ج	22	الف
3	ج	7	ب	11	ج	15	ج	19	د	23	الف
4	د	8	ج	12	د	16	د	20	الف	24	الف

سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

1۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل راہنمائی کے لیے کیا اہتمام فرمایا؟ یا اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو کیوں مبعوث فرمایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کی جسمانی اور فطری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مادی وسائل پیدا کیے، انسان کو خیر اور شر میں تمیز کرنے کی صلاحیت بخشی اور اللہ تعالیٰ نے انسان کی کامل راہنمائی کے لیے انبیاء علیہ السلام مبعوث فرمائے بعض انبیاء علیہ السلام پر کتابیں بھی نازل فرمائیں۔ آخری نبی کا نام حضرت محمد ﷺ ہے۔

2۔ تکمیل دین سے متعلق قرآن کی آخری نازل ہونے والی آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ارشاد الٰہی ہے: ''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا۔''

3۔ قرآن مجید کا مختصر تعارف لکھیں۔ یا قرآن مجید کس پر اور کتنے عرصے میں نازل ہوا۔

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے یہ تمام بنی نوع انسان کے لیے دائمی ہدایت کا ذریعہ ہے اور یہ سابقہ آسمانی کتب کی تصدیق اور حفاظت کرتی ہے یہ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر تقریباً ۲۳ سال میں نازل ہوئی۔

4۔ پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟ اور اس کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: پہلی وحی غار حرا میں نازل ہوئی۔ ارشاد الٰہی ہے: ''پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم سے پڑھنا لکھنا سکھایا اور انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔''

5۔ آخری وحی کب اور کہاں نازل ہوئی؟

جواب: آخری وحی نو (۹) ذوالحجہ ۱۰ ہجری کو عرفات کے میدان میں نازل ہوئی۔

6۔ قرآن کن کتابوں کا مھیمن اور تصدیق کرنے والا ہے؟

جواب: قرآن تمام سابقہ آسمانی کتابوں کا مھیمن یعنی محافظ اور نگہبان ہے اور تصدیق کرنے والا ہے۔

7۔ حضو ﷺ نے کسے بہترین قرار دیا ہے؟

جواب: حضور ﷺ کا ارشاد ہے: ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔''

8۔ کاتب وحی سے کیا مراد ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے جن صحابہ ؓ کو آیت قرآنی (وحی) لکھنے پر مامور فرمایا تھا اسے کاتب وحی کہتے ہیں۔

9۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نے ایمان کی حالت میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی ہو۔ اور ایمان ہی کی حالت میں اس کا وصال ہوا ہو۔ اسے صحابی کہتے ہیں۔

10۔ حضرت عثمانؓ کو جامع القرآن کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمانؓ نے امت مسلمہ کو ایک قرآن پر جمع کیا اس لیے انہیں جامع القرآن کہا جاتا ہے۔

11۔ حضرت عثمانؓ کی خدمات بیان کریں۔

جواب: آپؓ نے قرآن مجید کی متعدد نقول تیار کروا کر تمام صوبائی دارالحکومتوں میں بھجوائیں۔

12۔ کس جنگ میں بہت سے قرآن دان اور حفاظ اور قراء شہید ہوئے؟

جواب: مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑی جانے والی جنگ یمامہ میں بہت سے قرآن دان اور حفاظ اور قراء شہید ہوئے۔

13۔ قرآن کے اجزاء کو ابتدا میں کس نے یکجا کروایا؟

جواب: اجزائے قرآن کو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ماہر قرآن حضرت زید بن ثابتؓ کی نگرانی میں یکجا کروایا۔

14۔ حضرت زید بن ثابتؓ کو جمع وتدوین قرآن کی ذمہ داری کیوں سونپی گئی؟

جواب: حضرت زید بن ثابتؓ کو قرآن کے اجزاء کو جمع کرنیکی ذمہ داری اس لیے سونپی گئی کہ وہ متقی اور پرہیزگار ہونے کے ساتھ ساتھ قرآن کے بہت بڑے ماہر تھے۔

15۔ قرآن مجید کا موضوع اور دائرہ کار کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید کا موضوع انسان ہے اور یہ انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی، معاشرتی حقوق وفرائض، معاشی واقتصادی امور اور اخلاقی رویوں کے متعلق جامع تعلیمات اور مکمل راہنمائی پیش کرتا ہے۔

16۔ قرآن قیامت کے دن کس کی شفاعت کرے گا؟

جواب: قرآن قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفیع بن کر آئے گا۔

17۔ ابتدا میں قرآن مجید کن چیزوں پر لکھا جاتا تھا۔

جواب: ابتدا میں قرآن مجید پتھر کی سلوں، درختوں کے پتوں، اونٹ کی شانے کی ہڈی اور چمڑے کے ٹکڑوں پر لکھا جاتا تھا۔

18۔ قرآن کے فضائل بیان کریں۔

جواب: آخری الہامی کتاب، معجزاتی کتاب، شک وشبہ سے پاک کتاب، جامع کتاب، دیگر کلاموں پر فضیلت۔

19۔ حفاظت قرآن کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیں؟

جواب: ''بے شک ہم نے اس ذکر یعنی قرآن کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں''۔

20۔ حضرت ابوبکرؓ نے حفاظت قرآن کے بارے میں کون سے دو کام کیے؟

جواب: (i) حضور ﷺ کے لکھوائے ہوئے قرآن مجید کے اجزاء کو یکجا کروا کے محفوظ کیا۔

(ii) آیات کی ترتیب اور سورتوں کے نام حضور ﷺ کی بیان کردہ ترتیب کے مطابق رکھے۔

21۔ قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ کس طرح پورا ہوا؟

جواب: قرآن مجید کی حفاظت کا یہ وعدہ اس طرح پورا ہوا کہ پوری دنیا میں موجود قرآن مجید کے نسخوں میں ایک لفظ یا زبر زیر کا بھی فرق نہیں۔

22۔ تلاوت قرآن پاک کے دو فضائل بیان کریں۔

جواب: (i) قرآن پاک کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

(ii) قرآن کی تلاوت ایک افضل عبادت ہے۔

(iii) قرآن کی تلاوت برکت ورحمت کا باعث ہے۔